نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۱۱ - جلد | لودیانہ ۱۵ مئی ۱۸۸۳ء | قیمت سالانہ

اشتہار قیمت نور افشاں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غلاموں کے بازار [illegible] کہتے ہیں کہ ایک بڑا اڈا ہے اور سلطان [illegible]
اس امر پر [illegible] ایک بڑا [illegible] ہے +

پس سے کہ جن دنوں میں یہ گفتگو سلطان کے ساتھ ہو رہی
تھی تو ان دنوں میں [illegible] ایک کشتی غلاموں کی حبش
کے ملک سے فروخت کے لئے آئی تھی بعض تو اس میں سے
فوت ہو گئے اور بعض بیمار ہو گئے تھے اور انکی حالت سخت پریشان
اور سخت تباہ ہوئی تھی جس کے دیکھنے سے انسان کے دل
میں ایک طرح کی حیرت اور خوف پیدا ہو جاتا تھا اور یہ
سب معاملہ [illegible] سر [illegible] صاحب [illegible]
اور حاضر کئے +

چنانچہ سر [illegible] صاحب [illegible] کے ساتھ
زنجبار سے رخصت ہوئے اور انکی [illegible] کے شہروں
میں ایک مہینہ تک ان امور کے [illegible] کے لئے
پھرتے رہے [illegible] معلوم ہو کہ سلطان کو اپنی سلطنت کے باہر
کسی طرح کا اختیار [illegible] حاصل نہیں اور انکی سلطنت کے
کنارہ پر پرتگال کے [illegible] آباد ہیں اور وہ بھی سلطان کے
موافق کرتے ہیں اور وہ بھی غلاموں کی تجارت کرتے ہیں
لیکن وہاں خصوصاً عرب کے باشندوں اور ہندوستان کے
[illegible] لوگوں میں یہ رسم زیادہ تر رائج ہے +

[illegible] سر [illegible] صاحب [illegible] تحریر [illegible]
سلطان کی [illegible] اسکی سلطنت میں
غلاموں کی تجارت [illegible] نہیں ہے [illegible] کے نزدیک [illegible]
شہر [illegible] ہوتی ہے [illegible]
ان شہروں کے [illegible]
[illegible] کی تجارت [illegible]
[illegible] سر [illegible] صاحب [illegible]
گئے اور معلوم کیا کہ وہ شہر [illegible] غلاموں کی بہت
تجارت ہوتی ہے [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] سے [illegible]

[illegible] کی [illegible] کے واسطے تشریف لے گئے ہیں واقف
سر [illegible] صاحب [illegible] میں جو زنجبار کے ملک میں واقع ہیں
تھے اس جگہ ایک انگریز [illegible] کے کوئی ایک آدمی کا کیت
[illegible] میں [illegible] کے بہت غلام [illegible] کام کرتے ہیں [illegible]
[illegible] کرتے جاتے ہیں [illegible] صاحب
[illegible] سکرٹری [illegible] کی [illegible] میں [illegible]
اور [illegible] کیا کہ حبش کے غلاموں کو [illegible] ایسے کاموں میں
[illegible] کرنا چاہئے - اب بھی سلطان زنجبار کو خیال تجارت غلاماں
کی نسبت [illegible] انہوں نے [illegible]
تھا +

ساتھ سر [illegible] صاحب [illegible] کے ہمراہ [illegible] کو واقف
رخصت ہو کر [illegible] بمبئی میں [illegible] کو پہنچ گئے راستہ میں
[illegible] جگہ [illegible] کام کے لئے تھہرے +

یہ اس معاملہ کی طرح طرح کی رائیں اخباروں میں چھپ رہی ہیں
بعض کہتے ہیں کہ اس کا کامیابی کو سارا سبب یہ ہے کہ فارن
سکرٹری [illegible] کو زنجبار کی حالات اور انکی رسم و رواج
سے بالکل واقف ہے اور [illegible] اور [illegible] کام
[illegible] انجام نہیں [illegible] اگر یہ کام [illegible] کے
سپرد ہوتا تو بڑی حسن انجام [illegible] ہندوستان سے
زنجبار بہت نزدیک ہے اور [illegible] کے [illegible] بہت
سے امر میں جو زنجبار کے حال و حقیقت اور رسم سے بخوبی
واقف ہیں +

میری رائے میں یہ خیال باطل ہے اگرچہ فارن سکرٹری [illegible]
زنجبار کی حالات سے واقف نہیں لیکن سر [illegible] صاحب اچھی
طرح واقف ہیں کیونکہ صاحب موصوف ہندوستان میں بہت
[illegible] ہیں اور ایک [illegible] بمبئی کے گورنر رہے
بلکہ میری رائے میں اور کوئی شخص ایسا کم ہوگا جو سر [illegible]
[illegible] صاحب سے زیادہ واقفیت نسبت حالات زنجبار اور [illegible]
[illegible] کی رکھتا ہو +

[illegible] اس کا کامیابی کو یہی سبب ہے کہ سلطان زنجبار [illegible]
کے [illegible] کی قدر و منزلت نہیں پہچانتا اور نہیں جانتا
کہ غلاموں کی آزادگی میں [illegible] نقصان کے ہیں فائدہ پہنچیگا بلکہ
انکی سلطنت کو بھی اور انکی تعلیم اس قسم کی ہے کہ وہ ہمیشہ
سے اس کام کو بجا جانتا ہے اور [illegible] مذہب بھی منع نہیں سمجھتا
اور [illegible] کے ظاہر ہے اسکو اسمیں بہت فائدہ ہے یہ بات ظاہر
ہے کہ اگرچہ ایک کام تمام زمانہ کے نزدیک بہت بڑا اخلاق
سے [illegible] لیکن وہ شخص جو اسکو ہمیشہ سے کرتا ہے [illegible]
[illegible] کے موافق [illegible] ہے [illegible] اسکو [illegible]
چھوڑ سکتا ہے +

میری رائے میں یہ کام دو طرح سے انجام پا سکتا ہے +
۱- اس پر [illegible] کی جاوے اور [illegible] چھوڑ دیا جاوے +
۲- انکے سارے نقصان کا معاوضہ ادا کر دیا جاوے +
ان دونوں تجویزوں میں سے دوسری تجویز اچھی ہے کیونکہ اس
میں [illegible] نہیں ہے +

اخبارات ملکی و ولایتی

جاپان - مسٹر [illegible] جاپان جو ملک امریکہ میں
[illegible] جاپان [illegible] کے لئے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] یورپ کی [illegible] زبان [illegible]
انگریزی [illegible] کرتا ہے [illegible] اور سب [illegible]
میں اسکی تعلیم دیجاوے تاکہ وہ آیندہ کے لئے ملکی زبان [illegible]
[illegible] انگریزی کے [illegible] اور خلاف [illegible]
[illegible] انکی تحصیل میں کچھ [illegible] پیش [illegible] +

سرکاری و امدادی اسکول - صاحب ڈائرکٹر
[illegible] کی رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ [illegible] میں ملک
پنجاب میں کل [illegible] اسکول تھے جنمیں [illegible] طلبا تعلیم پاتے
تھے اور خرچ [illegible] روپیہ تھا اور [illegible] میں [illegible] اسکول
تھے اور تعداد طلبا [illegible] تھے اور کل خرچ [illegible] روپیہ تھا

نہیں ہے۔ اور [illegible] سکول ہیں جنہیں [illegible] ہیں اور سرکاری خرچ [illegible] روپیہ ہے [illegible] میں لڑکیوں کو سرکاری اسکول [illegible] ہیں جنہیں اسلامی [illegible] لڑکیاں پڑھتی ہیں [illegible] روپیہ آتا ہے +

وہ بات جو اس تفصیل سے زیادہ ظاہر ہوتی ہے یہ ہے کہ [illegible] لڑکوں کے لڑکیوں کے لئے تعلیم کم ہوتی ہے تاہم اس سے ایک گونہ تسلی ہوتی ہے کہ [illegible] لڑکیوں کے [illegible] پندرہ سال میں ہو گئے ہیں +

آتش زدگی - بذریعہ تار برقی معلوم ہوا کہ تاریخ [illegible] شہر کراچی کے بارود خانہ میں آگ لگ گئی جس سے [illegible] آدمی مر گئے اور کئی ایک زخمی ہوئے پانچ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا معلوم نہیں ہوا کہ یہ آگ کس طرح سے لگی +

بہرام خان - اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ بہرام خان قاتل میجر [illegible] صاحب خود سرحد کے پاس جا کر پناہ گیر ہوا ہے اگر یہ بات درست ہے تو اسکی گرفتاری کی کچھ امید نہیں

جزائر انڈمان - چند ہفتہ گذرے کہ ایک کشتی جنوں کی انڈمان کے کسی جزیرہ میں لگی وہاں کے باشندوں نے کشتی کے سب آدمیوں کو مار ڈالا اور اسباب کی شکایت حاکم [illegible] بلوائے کی گئی جنہوں نے اطلاع پاتے ہی کچھ سپاہ بھیجکر بعد تھوڑے سے مقابلے کے [illegible] کو آگ لگا دی اور [illegible] کو ہلاک کر کے واپس آئے +

پلنگ - چند روز ہوئے کہ ایک پہاڑ میں جو مشہور تھا کہ ایک صاحب کو ایک پلنگ [illegible] نے مار ڈالا تھا ایک اور خبر ہے کہ [illegible] کالیس صاحب کو ایک [illegible] پلنگ نے مار ڈالا یہ صاحب موصوف اور صاحبوں اور شکاریوں کے ساتھ شکار کو گئے تھے صاحب موصوف اور ایک شکاری ایک درخت پر چڑھے بیٹھے [illegible] تھے اور دوسرے صاحب کچھ فاصلہ پر تھے [illegible] پلنگ نے درخت [illegible] کے پہلے شکاری کو گرا دیا بعد

[illegible] کے صاحب کو جب یہ باہم لوٹ پوٹ ہو رہے تھے دوسرے صاحبان نے اوپر سے گولی ماری جو [illegible] پلنگ مر گیا اور ان کو بچا لیا گیا مگر افسوس کہ مسٹر کالیس صاحب پہلے ہی مر چکے تھے +

بمبئی - منشی غلام محمد صاحب رئیس بمبئی نے تین وظیفے [illegible] نواب گورنر جنرل بہادر دوسرے [illegible] گورنر بہادر بمبئی [illegible] صاحب ڈائریکٹر بہادر [illegible] کی ہیں کہ [illegible] بمبئی میں انگریزی [illegible] کے سکول واسطے ترقی تعلیم اہل اسلام کے جاری کئے جائیں کیونکہ [illegible] میں کوئی ایسا سکول نہیں ہے جس میں [illegible] کی تعلیم دیجاتی ہو امید ہے کہ منشی صاحب اپنی درخواست میں کامیاب ہونگے +

ایلچی بخارا - عبد الحق ایلچی بخارا [illegible] میں [illegible] کو بمبئی [illegible] جہاز [illegible] جاتے ہیں چند روز میں کلکتہ [illegible] واسطے ملاقات نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے تشریف لیجائینگے مطلب یہ ہے کہ سرکار انگریزی روسیوں سے حفاظت کے لئے کچھ مدد دے +

ہاتھی دانت - [illegible] دنوں میں ہاتھی اکثر افریقہ [illegible] کے گرم ملکوں میں پائے جاتے ہیں مگر سابق [illegible] اور دوسرے ایشیائی اور یورپی ملکوں میں بھی ہوتے تھے جیسا کہ اب ہاتھی دانت کثرت سے سیبیریا میں ملتے ہیں [illegible] شمالی امریکہ برف کے پگھلنے سے اس [illegible] ہاتھی دانت [illegible] پائی جاتی ہیں کہ ہزاروں سال کے لئے [illegible] ہوگی [illegible] یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ یہ جانور کئی صدیوں سے [illegible] کے لئے [illegible] ہوگی +

عجیب گھڑی - اخبارات میں ذکر ہوا ہے کہ [illegible] میں ایک [illegible] گھڑی [illegible] ہے باجے بجتے ہیں [illegible] اور [illegible] میں کچھ [illegible] ایک [illegible] [illegible]

[illegible] دوسرے ملک [illegible] کی [illegible] ہر ملک [illegible] کو [illegible] ہو گئی اور اگر اس ملک سے [illegible] کے [illegible] ہو جاتے اور بازگشت پر بھی وہ وقت درست [illegible] ہو جاتی ہے +

تعداد اخبارات - گزشتہ [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] میں [illegible] اخبار جاری ہیں ان میں سے [illegible] انگریزی زبان میں [illegible] ہندوستانی [illegible] ہندوستانی و انگریزی میں چھپتے ہیں [illegible] انگریزی [illegible] ہندوستانی ہیں +

دستور منسوخ - [illegible] قدیم سے یہ دستور تھا کہ جب [illegible] کی شادی ہوتی [illegible] اچھے دن [illegible] اور [illegible] کے مال [illegible] اب یہ دستور موقوف کیا گیا - جائز کیا [illegible] اس رسم کے مٹانے میں [illegible] +

آبادی روس - روس [illegible] ملک یورپ کی آبادی [illegible] ہے اور روس [illegible] ملک ایشیا کی [illegible] کل آبادی [illegible] ہے +

گجرات - ایک [illegible] گجرات کی [illegible] میں ایک صاحب [illegible] پر جب [illegible] تھا کہ [illegible] کے سر پر [illegible] لگائے [illegible] نہیں ہوا اور یہ صاحب بھی [illegible] میں جب [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] گیا [illegible] اسباب کا [illegible] صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر صاحب [illegible] کسی اور صاحب کو مار ڈالیں اور اگر بیان [illegible] یا اور کسی جگہ میں اپنا ارادہ پورا کرتا +

چنبہ - کرنیل [illegible] صاحب سرکار کی طرف سے [illegible] چنبہ کے رئیس سرپرست مقرر کئے گئے +

سرحدی خبر - [illegible] کہ ابراہیم سلطان مراد خان حاکم [illegible] حاکم ترکستان کے کچھ تنازع ہوا [illegible] سلطان مراد [illegible] میں مقتول ہوئے [illegible]

[illegible] ہاتھ آئے یا اتفاق جیسے والے گئے ہیں۔ مراد خان نے جب جب دیکھی گفتگو کے اقرار کیا کہ میں خود قائل ہوں اور مرزا وں جنگ ہوا۔ سپہ عرفان تین ہزار سوار و پانچ ہزار پیادہ و دو بارہ ضرب توپ لیکر اسکے مقابلہ کو گیا گئے ہیں کہ ہیرات کی [illegible] دو ہزار سوار و چار ہزار پیادہ و [illegible] اور جب عرفان کے ہمراہ [illegible] بعد [illegible] سلطان مراد خان کا بچا جا کر ساتھ [illegible] چار سو سوار لیکر بے سمجھے کی مدد کے واسطے روانہ ہوا ہے۔

لودیانہ - یہاں چند روز سے بڑے زور کی بارش ہوتی رہی اور [illegible] بھی [illegible] ہوئی بہت [illegible] کہ [illegible] بہت نقصان ہوا [illegible] شہر میں [illegible]

انتخاب اخبارات تار برقی

۲۰ مئی - بمبئی - کل شہر [illegible] [illegible] پیش [illegible] [illegible] [illegible]

۲۰ مئی - [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوا اور سپاہ میں [illegible] صحت ہے۔

۲۰ مئی - [illegible] - [illegible] [illegible] کپتان کو استقامت [illegible] [illegible] گیا۔

[illegible] مقام [illegible] [illegible] آدمی [illegible] [illegible] ہوئے ہیں۔

۲۰ مئی - [illegible] [illegible] صاحب واسطے استقبال [illegible] [illegible] گئے ہیں۔

عیسیٰ درمیانی اور شفیع ہے

پچھلے ہفتہ گزشتہ میں جتنے وعدہ کیا تھا [illegible] حقیقت کے تیسرے اعتراض کے جواب میں کچھ کہیں [illegible] ہم اس وعدہ کو پورا کرتے ہیں اعتراض [illegible] تمہارا عیسائی لوگ مسیح کو درمیانی اور شفیع جانتے ہیں جیسے بغیر خدا کی درگاہ میں کوئی پہنچ نہیں سکتا اور جیسے [illegible] سب دعا میں [illegible] کیا دیں وہ مقبول نہ ہوگی [illegible] اعتراض کے ثبوت میں [illegible] حقیقت نے متی کی انجیل [illegible] کی [illegible] آیت [illegible] دیکھئے کہ [illegible] عیسیٰ [illegible] ذکر کرتا ہے جس حال کہ عیسیٰ نے [illegible] ذکر نہیں کیا تو [illegible] لوگوں کا خیال [illegible] مسیح کی [illegible] ہے [illegible] آپکے شاگرد [illegible] جانتے تھے [illegible] متی کی انجیل [illegible] پڑھ [illegible] جب [illegible] [illegible] اس کے [illegible] انہیں سکھلانے کو چنانچہ [illegible] لوگوں کے لئے [illegible] عیسیٰ یہ بیان [illegible] خدا کے فرزند کہلاتے ہیں [illegible] [illegible] آیات [illegible] [illegible] مسیح [illegible] [illegible] بیان کے سبب [illegible] مسیح [illegible] خدا کے فرزند ہو جاتے ہیں [illegible] الغرض صرف مسیح [illegible] کوئی خدا کا فرزند ہو سکتا ہو اور صرف اسی کے لئے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] خدا کو اپنا باپ کہو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کہا کہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] حق اور زندگی میں ہوں کوئی [illegible] [illegible] پاس [illegible] نہیں سکتا ہے اور یہ بھی ظاہر ہوا کہ عیسیٰ نے [illegible] کو سکھلایا کہ میرا نام لیکر دعا مانگو چنانچہ [illegible] کہا کہ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا [illegible] تمہاری خوشی کامل ہو [illegible] تم میرے نام سے مانگو گے [illegible] [illegible] آیتیں پھر [illegible] کہا اگر تم میرے نام سے کچھ مانگو گے تو میں وہی کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پاوے [illegible] [illegible] آیت [illegible] [illegible] [illegible] اعتراض صاحب [illegible] حقیقت [illegible] [illegible] بالکل بے بنیاد [illegible] ہے۔

بہشت

میرے پڑوس میں ایک چھوٹی لڑکی [illegible] کے وقت نہایت خوشی کے ساتھ آسمان کی طرف [illegible] اور ستاروں کی چمک پر نہایت اشتیاق سے خیال کر رہی تھی میں اسکے نزدیک گیا اور پوچھا کہ [illegible] لڑکی [illegible] سوچتی ہو اسنے جواب دیا کہ [illegible] آسمان کے باہر کی طرف [illegible] و شوکت اور تجمل ہو تو اسکے اندر کی طرف کیسی [illegible] ہوگی میں [illegible] جواب دیا - کہ ضرور - جب آسمان کی طرف [illegible] دیکھنے میں ایسی خوب ہے تو وہ طرف جو خدا کے تخت کی طرف ہے بہت ہی شاندار ہوگی۔

رسید زر

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]